تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University
Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	259 Code
Course Name:	بائیولوجی کی لیبارٹری تکنیکیں
Class:	Matric
Total Credit Hours	3
Total Assignments	2

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 2

سوال نمبر 1 بائیولوجی لیبارٹری کے لیے انتظام وانصرام کی اہمیت بیان کریں۔

جواب:

بیالوجی لیبارٹری کے بہترین انتظام وانصرام سے نہ صرف سمجھانے (درس وتدریس) کے مقاصد پورے کیے جاتے ہیں بلکہ دیگر پیش متوقع مسائل کا بھی پیشگی اندازہ لگایا جاسکتا ہے اور ان کے تدارک کا انتظام کیا جاسکتا ہے۔

انتظام وانصرام کی اہمیت:

1. **نصاب میں دیے گئے پریکٹیکل کام کو معیاری بنانا:** بیالوجی لیب کے انتظام وانصرام کا مقصد نصاب میں دیے گئے پریکٹیکل کام کو معیاری بنانا اور اس کے مقصد اری اور معیاری پہلوؤں کا احاطہ کرنا ہے۔ ایک منظم بیالوجی لیبارٹری پریکٹیکل اور درس وتدریس کے دیگر کاموں کے اغراض ومقاصد کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔
2. **پریکٹیکل کام میں طلبہ کی دلچسپی بڑھانا:** تحقیق کے مطابق پاکستان میں طلبہ میں پریکٹیکل کام میں عدم دلچسپی کی بنیادی وجہ یہاں کی لیبارٹریاں ہیں جو طلبہ اور اساتذہ کے لیے موزوں ماحول فراہم نہیں کررہی ہیں۔ مناسب انتظام وانصرام سے لیبارٹری کا ماحول ساز گار بنتا ہے۔
3. **اساتذہ کی ذمہ داریوں میں آسانی:** بیالوجی لیب کے انتظام وانصرام کی ذمہ داری بیالوجی ٹیچر پر ہوتی ہے۔ مناسب انتظام وانصرام سے ٹیچر کو مندرجہ ذیل کاموں میں آسانی ہوتی ہے:
    - ماتحت عملے سے کام لینا
    - بجٹ بنانا
    - محدود مالی وسائل میں ضروریات کو پورا کرنا
    - بیالوجی لیب میں سامان کو مناسب ترتیب سے رکھنا
    - ضروریات کی فہرست بنانا
4. **مسائل کا پیشگی اندازہ:** بیالوجی لیبارٹری کے بہترین انتظام وانصرام سے مختلف مسائل کا پیشگی اندازہ لگایا جاسکتا ہے اور ان کے تدارک کا انتظام کیا جاسکتا ہے، مثلاً:
    - سامان کی گندگی
    - سامان کی کمی
    - بجلی، پانی اور گیس جیسی سہولتوں کی غیر متوقع بندش
    - طلبہ کی تعداد میں ہر سال اضافہ
    - لیبارٹری میں جگہ کی کمی
    - محدود مالی وسائل
5. **رہنمائی اور تربیت:** اس صورت حال کے پیش نظر بیالوجی استاد کو اپنی لیبارٹری کے متعلق فرائض کو پورا کرنے کے لیے رہنمائی اور تربیت کی ضرورت ہوتی ہے جو اسے لیبارٹری میں پیش آنے والے مسائل سے نمٹنے میں مدد دیتی ہے۔

انتظامی امور میں طلبہ کا کردار:

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہماراواٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

جن سکولوں میں لیب اسٹنٹ یا لیب اٹینڈنٹ کی تعیناتی نہیں ہوتی، وہاں لیب کو منظم اور درست حالت میں رکھنے کی ذمہ داری خود بیالوجی ٹیچر کی ہوتی ہے۔ اس کام میں بیالوجی پڑھنے والے طلبہ بھی مددگار ہوتے ہیں۔ تعلیمی نقطہ نظر سے طلبہ کا لیب انتظام میں شامل ہونا خوش آئند بات ہے کیونکہ اس سے:

- طلبہ میں بیالوجی کے مطالعے کا شوق پیدا ہوتا ہے
- ان کی معلومات (Knowledge) میں اضافہ ہوتا ہے
- طلبہ میں ذمہ داری سمجھنے کا احساس پیدا ہوتا ہے
- ان کی تربیت ہو جاتی ہے جو ان کی آئندہ زندگی میں مفید ثابت ہوتی ہے

سوال نمبر 2۔ عملی کام کے لیے مواد کی فراہمی کیسے کی جاتی ہے؟

جواب:

عملی کام کے لیے مواد کی فراہمی مختلف طریقوں سے کی جاتی ہے:

1. اصل اشیاء کا قدرتی ماحول میں مطالعہ (فیلڈ ورک)

ہمارے ماحول میں بے شمار ایسی اشیاء ہیں جن کا طلبہ کے لیے ان کے قدرتی ماحول میں مشاہدہ کرنا انتہائی آسان ہے۔ فیلڈ ورک کے ذریعے جاندار اشیاء کو ان کے قدرتی ماحول میں جانچا جاتا ہے۔

فیلڈ ورک کے بنیادی اصول:

Pakistan

- **پلاننگ اور حکمت عملی:** فیلڈ ورک شروع کرنے سے قبل مناسب پلاننگ اور حکمت عملی انتہائی ضروری ہے۔ فیلڈ کے موسم، جغرافیائی حالات، نقشہ اور وہاں درپیش آنے والے مسائل کا علم ہونا چاہیے۔
- **نمونے جمع کرنا:** فیلڈ ورک کے اغراض و مقاصد طے ہونے چاہئیں۔ ضرورت سے زیادہ نمونے جمع کرنا قدرتی وسائل کا ضیاع ہے۔ جمع کردہ پودوں اور جانوروں کی حفاظت اور ان کا درست طریقے سے لیبارٹری لے جانا بھی اہم ذمہ داری ہے۔
- **ٹیم ورک:** فیلڈ ورک کو ٹیم کی شکل میں انجام دینا زیادہ بہتر نتائج دیتا ہے۔
- **وقت اور لاگت میں بچت:** فیلڈ ورک کم سے کم وقت اور لاگت میں مکمل کیا جانا چاہیے۔
- **موزوں مقام کا چناؤ:** دریا کا کنارہ، سمندر کا ساحل، جنگل، زراعت کا فارم، بوٹینیکل پارک وغیرہ فیلڈ ورک کے لیے مناسب مقامات ہیں۔

2. عملی کام کے لیے مواد کی فراہمی (پودوں کا اگنا)

پودوں کو عملی کام کے لیے حاصل کرنے کا ایک طریقہ ان کو خود اگانا ہے۔

پودے اگانے کے طریقے:

- **کھیت میں:** اگر سکول کے احاطے میں جگہ ہو تو ایک چھوٹا سا قطعہ اراضی اس کام کے لیے مخصوص کیا جا سکتا ہے۔
- **گملوں میں (پاٹ ایکسپریمنٹ):** جگہ کی کمی کی صورت میں پودے گملوں میں اگائے جا سکتے ہیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

پودوں کو کامیابی سے اگانے کے لیے احتیاطیں:

- زمین تیار کرنا
- بیج ڈالنا(موسم اور ضرورت کے مطابق)
- پانی دینا(فوارے کا استعمال بہتر ہے)
- کھاد ڈالنا
- گوڈی کرنا(زمین کو نرم کرنا اور جڑی بوٹیاں نکالنا)

پاٹ ایکسپریمنٹ کے لیے اضافی احتیاطیں:

- گملے کا سائز پودے کے مطابق ہونا چاہیے
- مٹی کا انتخاب(چکنی مٹی کی نسبت ہوادار مٹی بہتر ہے)
- گملوں کو بھرتے وقت مٹی میں ہوا کی خالی جگہیں نہ رہنے دیں

3. جانوروں کا پالنا(اینیمل ہاؤس)

جانوروں کا پالنا تحقیقی انتظامات میں اہم تصور کیا جاتا ہے۔

جانوروں کی بہتر دیکھ بھال کے لیے احتیاطیں:

- **جانوروں کی خریداری:** قابل اعتماد ادارے سے خریدیں، جانور کی صحت چیک کریں، مناسب گاڑیوں سے ترسیل کریں۔
- **غذا اور پانی:** صاف اور صحت مند غذا فراہم کریں، پانی کے برتن باقاعدگی سے صاف کریں۔
- **صفائی:** اینیمل ہاؤس کے کمروں کو ڈیٹرجنٹ اور جراثیم کش ادویات سے صاف کریں۔
- **ریکارڈ رکھنا:** جانوروں کی تعداد، ان پر کیے گئے تجربات، دوائیوں وغیرہ کی مکمل تفصیل کا ریکارڈ رکھیں۔

4. مچھلی خانہ(Aquarium)

مچھلی خانہ میں مچھلیوں، پودوں اور پانی کے جانوروں کو رکھا جاتا ہے۔

مچھلی خانہ کے لیے ضروری اشیاء:

- **ایریٹر (Aerator):** پانی میں حرکت پیدا کرتا ہے اور آکسیجن مہیا کرتا ہے۔
- **فلٹر (Filter):** ناکارہ اشیاء کو نکالتا ہے۔
- **بجری، پتھر، ریت:** مچھلیوں کو قدرتی ماحول فراہم کرتے ہیں۔
- **پودے:** پانی میں آکسیجن کی مقدار بڑھاتے ہیں۔
- **خوراک:** مچھلیوں کے لیے متوازن خوراک(پاؤڈر، ڈھیلے، گولیوں کی شکل میں)

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

مچھلی خانہ کے انتظامات:

- پانی کا پی ایچ (pH) 7.5 سے 8.5 اور درجہ حرارت 22 سے 30 سینٹی گریڈ کے درمیان رکھیں
- مردہ پودوں اور جانوروں کو فوری نکالیں
- 15 دن سے ایک مہینے میں پانی تبدیل کریں
- مچھلی خانہ کو ایسی جگہ رکھیں جہاں روشنی نہ زیادہ ہو نہ کم

سوال نمبر 3 حیاتیاتی خطرات اور ان کی گروہ بندی کیسے کی جاتی ہے؟

جواب:

حیاتیاتی خطرہ (Biological Hazard) کی تعریف

کوئی بھی حیاتیاتی ایجنٹ جو انسانوں، جانوروں، پودوں اور ماحول کے لیے نقصان کا باعث بنے، حیاتیاتی خطرہ (Biohazard) کہلاتا ہے۔

حیاتیاتی ایجنٹوں کی گروہ بندی

حیاتیاتی ایجنٹوں کو ان کی خطرناک صلاحیت کے مطابق مندرجہ ذیل چار سطحوں (Biohazard Levels) میں تقسیم کیا گیا ہے:

1. بائیوہیزرڈ لیول 1 (Biohazard Level 1 – BSL1)

- اس گروہ میں وہ وائرس اور بیکٹیریا شامل ہیں جو عام حالات میں صحت مند انسانوں کے لیے نقصان دہ نہیں ہوتے۔ مثال: چکن پاکس وائرس، ویکسینیا وائرس۔
- ان کے ساتھ کام کرنے کے لیے کسی خاص احتیاط کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- عام لیبارٹری کی تکنیکوں (Standard Microbiological Techniques) پر ہی کام کیا جاتا ہے۔
- ان کے فضلے میں کیمیکل ڈال کر غیر موثر کر دیا جاتا ہے۔

2. بائیوہیزرڈ لیول 2 (Biohazard Level 2 – BSL2)

- اس گروہ میں وہ بیکٹیریا اور وائرس شامل ہیں جو معمولی بیماریوں (Mild Infections) کا باعث بنتے ہیں۔ مثال: Influenza (فلو)، Hepatitis B، Lyme Disease۔
- ان کے ساتھ کام کرنے کے لیے بائیو سیفٹی لیول 2 لیبارٹری کا ہونا ضروری ہے۔
- پریکٹیکل کرواتے وقت پی پی ای (PPE – Lab Coat, Gloves, Goggles) کا استعمال کرنا چاہیے۔
- لیب میں باہری اور غیر متعلقہ افراد کا داخلہ ممنوع ہوتا ہے۔
- متعدی فضلہ مواد کو ڈسپوزل سے پہلے غیر آلودہ (Decontaminated) کیا جاتا ہے۔

3. بائیوہیزرڈ لیول 3 (Biohazard Level 3 – BSL3)

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

- اس گروہ میں وہ خوردبینی جاندار شامل ہیں جو شدید بیماریوں (Severe Infections) کا باعث بنتے ہیں۔ مثال: AIDS (HIV)، TB (Tuberculosis)، Anthrax۔
- ان جراثیم کے ساتھ کام کرنے کے لیے بائیو سیفٹی لیول 3 لیبارٹری کا استعمال ناگزیر ہے۔
- لیب میں داخل ہونے کے لیے خصوصی انتظامات ہوتے ہیں۔
- پی پی ای کا استعمال لازمی ہے۔

4. بائیو ہیزرڈ لیول 4 (Biohazard Level 4 - BSL4)

- اس گروہ میں وہ تمام جراثیم شامل ہیں جو جان لیوا بیماریوں کا باعث بنتے ہیں۔ مثال: Dengue Fever، Ebola Virus۔
- ان کے ساتھ کام کرنے کے لیے غیر معمولی حفاظتی اقدامات (Extra Protection) کی ضرورت ہوتی ہے۔
- انہیں بی ایس ایل-4 (BSL-4) لیبارٹری کہا جاتا ہے جو علیحدہ عمارت میں بنائی جاتی ہیں۔
- متعلقہ افراد کو خاص قسم کا لباس پہننا چاہیے اور کام کے بعد فوراً غسل (Shower) کرنا چاہیے۔
- پاکستان میں ابھی تک اس سطح کی لیبارٹریاں قائم نہیں کی گئی ہیں۔

فضول مواد کو تلف کرنے سے پہلے غیر آلودہ کرنا (Decontamination)

بیالوجیکل لیب میں کام کرنے کے بعد پیدا ہونے والے فضلہ مواد کو تلف کرنا نہایت ضروری ہے:

- کچھ غیر آلودہ اشیاء کو دوبارہ قابل استعمال بنایا جا سکتا ہے۔
- کچھ اشیاء جراثیم زدہ ہوتی ہیں جن کو تلف کرنے سے پہلے جراثیم سے پاک کرنا ضروری ہے۔
- اس مقصد کے لیے آلہ خودکار بھٹی (Autoclave) کا استعمال کیا جاتا ہے جو بھاپ (Steam) کے ذریعے اشیاء کو جراثیم سے پاک کرتی ہے۔

سوال نمبر 4۔ مندرجہ ذیل پر مختصر نوٹ لکھیں:

1- مچھلی خانہ
2- پاٹ ایکسپیرمنٹ (Pot Experiment)

جواب:

1. مچھلی خانہ (Aquarium)

مچھلی خانہ (Aquarium) ایک ایسا شیشے کا حوض ہوتا ہے جس میں مچھلیوں، آبی پودوں اور دیگر آبی جانداروں کو رکھا جاتا ہے۔ یہ طلبہ کو آبی جانداروں کے قدرتی ماحول، ان کی نشوونما، خوراک اور عادات کا مطالعہ کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

مچھلی خانہ کے لیے ضروری اشیاء:

- ایریٹر (Aerator): پانی میں آکسیجن کی فراہمی اور حرکت پیدا کرنے کے لیے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

- **فلٹر:** (Filter) ناکارہ اشیاء (فضلہ، بچی ہوئی خوراک) کو نکالنے کے لیے۔
- **بجری، پتھر، ریت:** مچھلیوں کو قدرتی ماحول فراہم کرنے اور پودوں کی پرورش کے لیے۔
- **پودے:** پانی میں آکسیجن کی مقدار بڑھانے اور مچھلیوں کو قدرتی مسکن دینے کے لیے۔
- **خوراک:** مچھلیوں کی ضروریات کے مطابق متوازن خوراک (پاؤڈر، ڈھیلے، گولیوں کی شکل میں)۔

مچھلی خانہ کے انتظامات:

- پانی کا پی ایچ (pH) 7.5 سے 8.5 اور درجہ حرارت 22 سے 30 سینٹی گریڈ کے درمیان رکھنا چاہیے۔
- مردہ پودوں اور جانوروں کو فوری طور پر مچھلی خانے سے نکال دینا چاہیے۔
- مچھلیوں کے فضلہ اور نجاست کو صاف کرنے کے لیے 15 دن سے ایک مہینے میں پانی تبدیل کرنا چاہیے۔
- مچھلی خانہ کو ایسی جگہ رکھنا چاہیے جہاں روشنی نہ زیادہ ہو نہ کم (تیز روشنی میں کائی بڑھنے لگتی ہے)۔

.2 پاٹ ایکسپیریمنٹ (Pot Experiment)

پاٹ ایکسپیریمنٹ (گملے میں تجربہ) ایک ایسا تجربہ ہے جس میں پودوں کو گملوں یا برتنوں میں اگایا جاتا ہے تاکہ مختلف عوامل (پانی، کھاد، روشنی، مٹی وغیرہ) کے پودوں کی نشوونما پر اثرات کا مطالعہ کیا جاسکے۔

پاٹ ایکسپیریمنٹ کی ضرورت:

اگر سکول کے احاطے میں کھیت کے لیے جگہ نہ ہو تو جگہ کی کمی کی صورت میں پودے گملوں میں اگائے جاسکتے ہیں۔

پاٹ ایکسپیریمنٹ کے لیے احتیاطیں:

1. **گملے کا سائز:** (Size of Pot) گملے کا سائز پودے کی نشوونما کو متاثر کرتا ہے۔ زیادہ بڑے گملے میں پانی زیادہ دینا پڑتا ہے (Evaporation بھی زیادہ ہوتا ہے)۔ پودے کے مطابق گملے کا سائز ہونا چاہیے۔ بڑے پودے چھوٹے پودوں کی نسبت زیادہ پانی استعمال کرتے ہیں۔
2. **مٹی کا انتخاب:** (Type of Soil) مٹی کا انتخاب بہت اہم ہے۔ چکنی مٹی (Clay Content) کم ہو تو مٹی ہوادار ہوتی ہے اور پانی آسانی سے نچلی سطح تک پہنچ جاتا ہے۔ اس طرح پودوں کی جڑوں کو سانس لینے میں آسانی ہوتی ہے اور سڑن کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔
3. **گملوں کو بھرنا:** (Filling the Pots) مٹی بھرتے وقت دو باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:
   - مٹی خشک اور ہوادار ہو
   - مٹی میں خالی جگہیں (Air Pockets) نہ رہ جائیں

   گملے کو آہستہ آہستہ زمین پر مارنے سے مٹی اچھی طرح جم جاتی ہے۔
4. **جگہ کا چناؤ:** (Site Selection) گملوں کو ایسی جگہ رکھنا چاہیے جو گزرگاہ نہ ہو اور جہاں جانور یا لوگ پودوں کو نقصان نہ پہنچائیں۔ ہوا کا گزر، درجہ حرارت اور روشنی کا آنا بھی مدنظر رکھنا چاہیے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

سوال نمبر 5 بائیولوجی لیبارٹری میں کسی حادثے کی صورت میں ابتدائی طبی امداد کے طریقے کیا ہیں؟

جواب:

لیبارٹری میں کام کے دوران مختلف حادثات پیش آسکتے ہیں، جن میں کیمیکل کا جلد پر گرنا، آگ لگنا، کٹ جانا، زہریلے دھوئیں کا سانس میں چلے جانا وغیرہ شامل ہیں۔ ان حادثات کی صورت میں ابتدائی طبی امداد (First Aid) کے مندرجہ ذیل طریقے ہیں:

1. ابتدائی طبی امداد کی کٹ (First Aid Kit)

ہر لیبارٹری میں فرسٹ ایڈ کٹ کا ہونا انتہائی ضروری ہے۔ اس میں درج ذیل اشیاء موجود ہونی چاہئیں:

- صابن
- چپکنے والی پٹی (Adhesive Tape)
- دستانے (Gloves)
- ایپرون (Apron)
- روئی (Cotton Swab)
- پٹیاں (Bandages)
- چمٹی (Tweezer)
- سٹیتھوسکوپ (Stethoscope)
- ڈریسنگ (Dressings)
- درد کش ادویات (Painkiller)

2. جلنے کی صورت میں (In case of Burns)

- اگر کیمیکل (تیزاب یا بیس) جلد پر گر جائے تو فوراً متاثرہ جگہ کو کم از کم 15-20 منٹ تک وافر مقدار میں ٹھنڈے بہتے پانی سے دھوئیں۔
- متاثرہ جگہ پر برف یا سپرے کا استعمال ہرگز نہ کریں۔
- جلنے کی شدت کم کرنے کے لیے مریض کو ہلکے صابن والے پانی سے نہلائیں۔
- اگر جلن شدید ہو تو فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

3. کٹنے یا زخمی ہونے کی صورت میں (In case of Cuts or Wounds)

- زخم کو صاف پانی سے دھوئیں۔
- اگر زخم سے خون بہہ رہا ہو تو اس پر جراثیم سے پاک پٹی (Sterile Dressing) سے دباؤ ڈالیں۔
- زخم کو بینڈ ایڈ یا پٹی سے ڈھانپ دیں۔
- اگر زخم گہرا ہو تو فوری طور پر طبی امداد حاصل کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

4.آنکھ میں کیمیکل جانے کی صورت میں(Chemical Splash in Eye)

- فوراً آنکھ کو کم از کم 15 منٹ تک صاف پانی سے دھوئیں۔
- آنکھ کو زور سے نہ ملیں۔
- آنکھ پر پٹی نہ باندھیں۔
- فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

5.زہریلے دھوئیں کے سانس میں جانے کی صورت میں(Inhalation of Toxic Fumes)

- مریض کو فوراً تازہ ہوا میں لے جائیں۔
- مریض کے کپڑے ڈھیلے کر دیں۔
- اگر مریض سانس نہ لے پا رہا ہو تو مصنوعی تنفس (Artificial Respiration) دیں۔
- فوری طور پر طبی امداد حاصل کریں۔

6.کیمیکل پینے کی صورت میں(Ingestion of Chemical)

- مریض کو فوراً الٹی نہ کروائیں (جب تک ڈاکٹر نہ کہے)۔
- مریض کو دودھ یا پانی پلائیں (اگر ڈاکٹر اجازت دے)۔
- کیمیکل کی بوتل کا لیبل پڑھ کر ڈاکٹر کو بتائیں کہ کون سا کیمیکل پیا گیا ہے۔

7.آگ لگنے کی صورت میں(In case of Fire)

- خدا نخواستہ اگر کسی شخص کو آگ لگ جائے تو وہ فوراً زمین پر لیٹ کر گول گھومے (Stop, Drop and Roll)۔
- اسے کمبل یا کوٹ میں لپیٹ دیں۔
- آگ بجھانے کے لیے فائر ایکسٹنگوئشر یا ریت سے بھری بالٹی کا استعمال کریں۔
- فائر ایکسٹنگوئشر کسی شخص پر استعمال نہ کریں۔
- جلے ہوئے کپڑوں کو نہ گھسیٹیں اور نہ ہی پانی ڈالیں۔

احتیاطی تدابیر:

- لیبارٹری میں کھانے پینے کی اشیاء لے جانا منع ہے۔
- کام کرنے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ ضرور دھوئیں۔
- لیبارٹری میں آگ بجھانے کا آلہ (Fire Extinguisher) اور ریت سے بھری بالٹیاں دروازے کے قریب رکھیں۔
- ہر ادارہ کی لیب میں بجلی کا فون (Emergency Call) کا ہونا نہایت ضروری ہے۔
- حادثات کی روک تھام کے لیے لیب ورکرز کو مناسب تربیت دی جانی چاہیے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- ہونے والے حادثات کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جائے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔